Surah Al-Anmbiya

Lesson No 164 (30-50) Root Words.

رتقا - رتق — کسی چیز کا منہ بند ہونا - دو چیزوں کا / کئی چیزوں کا مل کر جڑ جانا ← opposite

ففتقنهما - فتق - کسی چیز میں بڑا سوراخ ڈال کر کھول دینا۔ یا دو ملی چیزوں کو الگ الگ کر دینا۔

رواسی - رسو - گاڑھنا - راسیۃ کی جمع رواسی ہے۔ بھاری پہاڑ / بوجھ — جبل - عام پہاڑ

جو 2 حصے زمین کے اندر اور 1 حصہ اوپر

تمید - مید - جھولنا ، مُدّ - جھکا کرنا ، جھکانا۔

فجاجا - فج - راستے کو - دو پہاڑوں کے درمیان کی کشادگی / میدان [illegible]

(قرآن میں پہاڑ کے لیے 4 الفاظ) صراط ، سبیل ، طریق ،

سقفا - سقف - چھت (عرش + سقفا + بناء)

چھت کا اندرونی حصہ ، پوری چھت اور بعض / بیرونی ، تعمیر شدہ

جمع سُقُفًا

فلک - same R.M - دائرے کے ، ہر دائرے اور گول چیز کو

چرخے میں لگا گول مہرہ ، آسمان کو بھی فلک کہا جاتا ہے۔

کشتی بھی فلک کہلاتی ہے۔

یکفون - کفف - ہتھیلی ، پودے کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

کسی چیز کو اپنے ہاتھ پر روکنا۔

فتبهتهم - بهت - مبہوت - ششدر - حیران کا [illegible]

فحاق - حیق - گھیرنا +

یستهزءون - ھزأ - 3 مذاق اڑانا (اندرونی مذاق)

فندا 4 - بڑھاپے کی وجہ سے کسی کو کہنا کہ سٹھیا گیا ہے۔

سخر 5 - بیرونی مذاق۔

یکلؤکم - کلأ - حفاظت کرنا + نگرانی کرنا + نگہبانی کرنا۔

حفظ 1 + راع 2 + احصن 3 + کلأ 4

(چرواہا / راعی)

① مسلسل نگاہ رکھنا ② باقی رکھنا (ایسی نگرانی کہ کوئی آفت نہ آسکے۔) → کلاً کا مطلب

طال - طول - مراد ہے: زمانے کا لمبا ہونا۔

نفحۃ - نفخ - سرد ہوا کا ایک جھونکا + سردی میں ہوا کا ایک جھونکا۔ (opposite) سمت سرد ہوا کی ایک بھاپ

لفحۃ - گرم ہوا کا ایک جھونکا

حنف ← ابراہیم → حنف

درج ← درک →

سراب ← opposite to each other → شراب

سلف ← خلف →

تجسس ← اندرونی حالات معلوم کرنا جاسوسی ‖ تحسس ← بیرونی حالات معلوم کرنے کی جستجو

برز ← سامنے آنا - کھلے میدان میں آنا ‖ برج ← نئیں پڑوں کا جس۔

وضع - وضع - رکھنا کسی چیز کو

حبۃ - حب - دانے، محبت کیلئے

خردل - (same R.N) رائی کا دانہ، رائی ‖ بہت معمولی چیز کیلئے

نقیر (سوراخ) + فتیل (دھاگا) + قطمیر (جھلی) + قلیل

تھوڑی مقدار کیلئے

(تعلیم) Tafseer ... Part 9:17

Lesson NO 164 (30-50)

پچھلی آیات میں توحید اور آخرت کی بات کی گئی تھی۔

30-33 ← اللہ تعالیٰ بتا رہے ہیں کہ اہل مکہ نئی نشانیوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ حالانکہ کائنات اللہ کی نشانیوں سے بھری پڑی ہے۔ اللہ کی وحدانیت + ادبیت کی نشانی:

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین دونوں جڑے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں کھول دیا۔ پھر پانی سے ہر زندہ چیز کو پیدا کیا۔

* آسمان کو اوپر کر دیا جس سے بارش برسنے لگی۔
* اور زمین کو وسط میں [illegible] دیا جس میں کاشت کی جاتی ہے۔

اس آیت کا مطلب

① آسمان اور زمین پہلے ایک پیوستہ ہوا مادہ اور بند تھے۔ نہ کوئی بارش نہ کوئی پھل پھول اگتا۔

← حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عبداللہ بن عمرؓ فقیہ الامت سے اس آیت کی تفصیل پوچھی انہوں نے عباسؓ مفسر القرآن کی طرف اشارہ کیا۔ ان سے دریافت کرو اور جو جواب دیں مجھے بھی بتانا۔ آسمان + زمین بند تھے اللہ نے دونوں کو کھول دیا۔ آسمان کی بارش اور زمین کی نباتات کھول دی۔

← اللہ تعالیٰ رتق و فتق کہہ کر آسمان و زمین کی ابتدائی حالت بیان کر رہے ہیں۔ شروع میں ہر قسم چیزوں کا مخزن ایک مادہ تھا جسم کھول کر اسکو آسمان و زمین اور اجرام فلکی بنا دیا۔ جدید دور کی طرف Big bang theory تھا۔ Atom Bomb کی طرح اچھا اللہ کے حکم سے دھماکہ ہوا اور یہ سب بن گیا کھل گیا۔

پانی ← زندگی کے آثار کا نشان ہے۔

Surah Noor Ayat No 48 — Reference: Surah Mulk → Ayah 3-5

Surah Toor Ayat No 19 — آسمان کی زینت ستارے

ہر مخلوق کو زندہ رہنے کیلئے پانی چاہئے۔ ہر مخلوق پانی سے ہے۔

• جن — آگ • فرشتے — نور • انسان — مٹی

← ہر چیز میں پانی کا عنصر ہے زمین میں جب کچھ نہ تھا تو پانی تھا اور اس پر اللہ کا عرش ہے۔

31 - زمین میں بڑے اور چھوٹے پہاڑ گاڑ دیئے ہیں تاکہ زمین ڈھلکے نہ اور زمین اِدھر اُدھر ڈھلکتی پھرے۔ بھاری پہاڑ جما دیے تاکہ زمین ہلے نہ۔ زمین پر پہاڑوں کا بوجھ اس لیے رکھا تاکہ زمین حرکت نہ کرے۔ ورنہ زمین ہلتی رہتی اور اپنے اوپر رہنے والوں کو نقصان پہنچاتی رہتی۔ زلزلہ میں یہی کچھ ہوتا ہے۔

**فجاجا - فج** - پہاڑوں کے درمیان کی جگہ مطلب درّے

① زمین میں چلنے کا راستہ پائیں - اور اللہ کی نشانی کو explore کریں۔

② ایک جگہ سے دوسری جگہ چل کر جانے پر — معاش، import or export تجارت کی۔ زندگی کے مفادات حاصل ہوں گے۔

32 - آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا - آسمان کو زمین کیلئے چھت کی طرح بنا دیا

① خیمے کی چھت کی طرح آسمان زمین کیلئے چھت - تاکہ بارش، دھوپ سے بچایا جا سکے۔

② آسمان کو چھت بنایا تاکہ وہ زمین پر گر نہ جائے اس لیے اسے بھی حفاظت کا ذریعہ بنا دیا۔

③ آسمان کو چھت بنایا تاکہ شیطان سے حفاظت کی جا سکے۔

Surah Al-Hijr — Ayat No 17, Surah Al-Mulk — Ayat 3-5

آسمان کی زینت - ستارے

① آسمانوں کی زینت - ستارے ہیں۔ Beauty of sky
② جنوں پر شہاب ثاقب گرتے ہیں یہ ستارے For Protection purpose

مگر آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں لیکن یہ پہلے ہی اعراض کرنے والے ہیں۔ انہیں نئی نشانیوں کی ضرورت نہیں کیونکہ کائنات تو گویا نشانیوں سے بھری پڑی ہے لیکن نئی نشانیوں کے آجانے پر بھی ان لوگوں نے اعراض کرنے والے ہیں۔

سورج اور چاند - ایک آغاز -34
رات اور دن - دن کی روشنی اور رات کی تاریکی اللہ کی نشانی ہے۔ جب یہ سب ہمیشگی اختیار نہ کر سکا تو زندگی بھی ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے اور نہ ہی اس زندگی کے غم - بلکہ یہ سب ایک Discipline کو follow کر رہے ہیں۔

→ why don't you people follow Allah SWT rules & regulation?
جب کہ اللہ تعالیٰ سمیع بصیر ہے۔
• If we don't follow everything will ruined.
پھر بھی ہم نظرانداز کر دیتے ہیں۔

Surah Al-Ana'am - Ayat No 96

• تمہیں یہ سب نشانیاں دیکھ کر اللہ کا گرویدہ، فرمانبردار بن جانا چاہیے تھا۔

Question - 3 (رسول انسان کیوں ہیں؟) Surah Al-Anmbiya - Ayat No 8
Answer ← 39-47

رسول ﷺ کو تسلی + اہل مکہ کی نشانیوں کے مطالبے کا جواب + اب اہل مکہ اپنی بات کی صداقت دیکھ لیں گے۔

اے رسول ﷺ - آپ سے پہلے بھی تمام رسول بشر ہیں جن کو کسی کو بھی ہمیشگی نہیں دی گئی۔
نبی اور رسول ہونے کے لئے زندہ اور جاوید ہونا ضروری نہیں ہے
① اگر تم یہ کہتے ہو کہ رسول بشر کیوں ہیں تو سابقہ بھی ایسے ہی تھے
② اگر تمہاری خواہش یہ ہے کہ رسول کے فوت ہوتے اسلام ختم ہو جائے گا تو باقی انسان بھی تو موت کا ذائقہ چکھیں گے وہ کافر بھی تو فوت ہو جائیں گے۔

ہر انسان نے موت کا مزہ چکھنا ہے ہم کیا ہمیشگی کی زندگی لے کر آئے ہیں
اور تم سب کو شر میں مبتلا کر کے بھی Test کیا جا رہا ہے اور بیماری
اچھائی اور برائی سے Test کیا جا رہا ہے۔

[illegible]

خیر — ہر اچھی چیز، حالات، دور
شر — ہر بری چیز، حالات، دور
| اللہ تعالیٰ کا ان کو دینا / حالات سے گزارنے کا مقصد؟

۹۲:

ہمارا اخلاق، کردار، اعمال - یہ سب ہمیں اچھا یا برا بناتے ہیں۔

* کون ہے جو خیر ملنے پر شکر ادا کرتا ہے؟
* کون ہے جو شر ملنے پر صبر ادا کرتا ہے؟
} ہمارے رویے کیسے ہوتے ہیں جب اللہ سب دیتا ہے

شر — خلاف طبع جو کچھ بھی ہو اس پر صبر کرنا، ثابت قدم رہنا
خیر — مرغوب چیزیں مل جانے پر شکر ادا کرنا۔

بزرگ کہتے ہیں۔
صبر کی آزمائش + شکر کی آزمائش اور شکر کا حق ادا کرنا زیادہ مشکل ہے۔

← حضرت عمرؓ کہتے ہیں
کہتے ہیں کہ تکلیف پر تو صبر کر دیا۔ شکر پر بھی ثابت قدم رہیں۔

← ہماری زندگی کا ہر لمحہ صبر یا شکر پر چل رہا ہے خود کا تزکیہ کیجیے تاکہ زندگی بہترین طریقے سے گزاریں اور اللہ کے پسندیدہ بنیں۔

سب نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

اصل چیز حالات نہیں ہیں کیونکہ یہ رات، دن اور چاند، سورج اور موت، زندگی ہیں جو آتے جاتے رہیں گے اصل چیز رویہ ہیں۔ خود کو بدلیں نا کہ حالات کو - کیوں Rude ہوتے ہو۔ کیوں Depress ہوتے ہو۔ تمہارا رویہ دوسروں کے عمل پر نہیں

ہونا چاہیے۔ کسی سے شکوے شکایات نہ کریں۔ تھوڑی سی زندگی ہے یونہی نہ گزاریں بلکہ آخرت کی تیاری کریں۔ تاکہ نفس مطمئنہ حاصل کریں۔

36 - اور یہ انکار کرنے والے یعنی کافر آپ ﷺ کو دیکھتے ہیں تو انکار کرتے منکر ہو جاتے ہیں کتابوں کے، اور مذاق اڑاتے ہیں۔
اور کہتے ہیں کہ کیا یہ ہے وہ شخص جو تمہارے خداؤں کا بُرے طریقے سے گزارتے ہیں۔

Surah Al-Furqan - Ayat No 41

مکہ کے لوگ + ابوجہل — مکہ کے سردار یہ لوگ آپ ﷺ کا رتبے سے پہچان میں نہ تھے اور آپ ﷺ کا مذاق اڑاتے دل آزاری کرتے تھے۔ وہ آپ ﷺ کو حقیر سمجھتے تھے۔
کیونکہ آپ ﷺ انکے بتوں کو کہتے تھے کہ یہ تو نہ سُن سکتے ہیں اور نہ اپنے اوپر بیٹھی مکھی کو اڑا سکتے تھے۔
+ خود اپنے بتوں کو رکھتے تھے۔ انکے اندر غیرت ہے اور یہ غیرت اپنے رحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے معاملے میں آ جاتی تھی۔ (نئے نام ہونے کی وجہ سے چڑ تھی) اہل مکہ کو

37 - انسان جلد باز واقع ہوا ہے۔ ← یعنی اہل مکہ کہتے تھے کہ جس عذاب کی تم بات کرتے ہو وہ عذاب کہاں ہے۔ آ کیوں نہیں جاتا؟
کسی چیز او واقع کو اس کے مقررہ کردہ وقت سے پہلے طلب کرنا۔ ناپسندیدہ صفت ہے۔

• فاستبقوا الخیرات — یہ عجلت پسند ہے اللہ تعالیٰ کو۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ نیکی کا وقت نکل جائے یا تم پیچھے رہ جاؤ۔

⟸ ابھی میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھانے دیتا ہوں بس تم جلدی نہ مانگو۔
عذاب الٰہی ، قیامت ، جہنم

کسی چیز میں جلدی نہ کریں رات کتنی ہی سخت کیوں نہ ہو، لمبی کیوں نہ ہو — ہر چیز کو زوال ہے رات کا اختتام ہے اور دن کا اجالا ہو کر رہے گا۔

ان مع العسر یسراً

38- کب وہ وعدہ پورا ہو گا۔ قیامت، عذاب الٰہی جہنم کا۔

39- یہ انکار کرنے والے یہ نہیں جانتے کہ جب یہ وعدہ پورا ہو گا تو نہ یہ روک (ہاتھوں) سے سکیں گے اور نہ پیٹھوں کو بچا سکیں گے۔

Az-Zumar - Ayat No - 16 → عذاب کی ہولناکی + صورت۔

یہاں اللہ کے عذاب کی ہیبت ناکیاں بیان کی جا رہی ہیں۔
عذاب ہر طرف سے آئے گا اور بچ کر نہ نکل سکیں گے گھیر لیے جائیں گے۔
جسم کا نازک حصہ — چہرہ اس کو نہ وہ بچا سکیں گے نہ مدد ملے گی۔

40- اچانک ان پر قیامت کی مصیبت آئے گی اور یہ حیران + حق بکا رہ جائیں گے۔
نہ وہ استطاعت رکھیں گے کہ وہ اسکو رد کر دیں اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔

'اللھم لا تحاسبنا مفتوحہ'

'اللھم حاسبنا حساب یسیرا'

قیامت جب اچانک آئے گی کوئی مہلت نہ ملے گی نہ رد کرنے کی + نہ pending work کو مکمل کرنے کی۔ آج وقت ہے جو کرنا ہے کر لو۔

41- یہ پہلے لوگوں کے بھی یہی رویے تھے آپ سے پہلے رسولوں کے ساتھ۔ اہل مکہ بھی تو ویسا ہی رویہ رکھتے ہیں۔

Surah Al-Anaam - Ayat No 94

اور پھر وہ عذاب اُن پر ~~[illegible]~~ بھی الٹا پڑ گیا اور انکو عذاب نے انکو گھیرے پکڑ لیا۔ جس پر ہنستے تھے وہ عذاب۔

آپ کیلئے تسلی — اہل مکہ کیلئے تنبیہ ہے یہ آیت۔

42- کون ہے جو تمہاری رات کو اور دن کو مسلسل نگہبانی کر سکتا رحمٰن سے۔ جب اللہ کا زبردست یا ہولناک عذاب تم پر آ جائے۔ کون تمہیں بچائے گا۔ کیا یہ اتنا اس سے منہ موڑ رہے ہیں، کیا یہ اللہ کی رحمت کو بھی نہیں سمجھتے، کیا انتظام کیا ہے تم نے اللہ سے بچنے کیلئے عذاب سے۔

CamScanner

بلکہ یہ تو اعراض کر رہے ہیں ۔

43 - کیا ان کے معبود / الٰہ ہیں جو انہیں بچائیں گے حالانکہ وہ استطاعت نہیں رکھتا ۔ اور نہ ہی وہ کچھ کر سکتے ہیں ۔ معبود بھی بے بس ہیں اور یہ لوگ بھی خود بے بس ہیں ۔ کہ اللہ کے عذاب سے بچ سکیں ۔ نہ یہ خود کوشش کر رہے ہیں کہ ایسے اعمال کریں یہاں اللہ کی خوشنودی حاصل کریں یہ خود کچھ نہیں کر رہے کوئی انکو عذاب سے نہیں بچا سکتا ۔

← عذاب کی شکلیں

① قیامت آجائے ② مہلت عمل چھین لی جائے ③ ابتلاء عذاب آجائے

44 - ہم نے انکو عیش و عشرت سے نوازا جس کی مدت دراز طویل ہوگئی تھی یہ تو بھول ہی بیٹھے اور اپنا مقصود بھول بیٹھے

Al-Hadeed:- Ayat No 16.

وہ اس دنیا کے مالک بن گئے اور سمجھنے لگے سب کچھ ہم سے ہی ہے ۔ اور بس جو وہ چاہے وہ کریں ۔

← افلا یرون انا ناتی الارض ننقصها من اطرافها .

زمین کو گھٹانا مطلب - زمین سے مراد مکہ کی زمین ہے ۔

Surah Haj - Ayat No 41 . Surah Raad Ayat No 41

① الارض سے مراد — حرم کی سرزمین + اسلام کا غلبہ ہر طرف ہے اور زندگی کا دائرہ ان منکروں پر تنگ ہو رہا ہے ۔

② اسلام آنے سے کفر کی سرزمین گھٹ رہی ہے

③ پوری زمین میں اللہ کی ایک غالب طاقت موجود ہے جو زمین کی حالات کو بدلتی ہے ۔ کبھی زلزلے + سیلاب + وبائیں — یہ انسانوں کو Reminder دیتی ہے اور وسائل زندگی ان حوادث آزمائشوں سے کم ہوتی ہے ۔

④ زمین سکڑتی جا رہی ہے ← قرآن کہتا ہے + جی پی ایس Research

اللہ کے ہاتھ میں ہے کہ وہ جن چیزوں کو گھٹا رہے ان پر ڈھیل دے ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے اور نہ ہی یہ لوگ غالب آسکتے ہیں ۔ اللہ ہی غالب ہے سب پر ۔

45- پھر اپنی مرضی سے تھوڑی ڈراتا ہوں یعنی آیت اللہ کے حکم سے ہوتی
آنے پر کفر کی گھاٹیوں میں آیتیں پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور وہ لگے
چھو پڑتے ہیں + وہ تک مرنا کرتے ہیں اللہ کی پکار کو اور
نہ وہ ڈرتے ہیں۔

46- جو عذاب یہ مانگتے ہیں اس کا ایک جھونکا بھی اگر ان کو
چھو جائے۔ یہاں وہ عذاب ذرا سا ان کو چھو جائے یا ان کا
جواب لگ جائے

اللہ کی جلائی ہوئی آگ بڑے بڑے ستونوں میں جو بند ہوگی
وہ ان کو اگر چھو جائے اگر ایک جھونکا اسکا لگ جائے تو ابھی یہ
پکار اٹھیں یائے ہماری بربادی ہم نے ہی ظلم کیا ہم نے انکار کیا۔

Intest ← Imp

47- بہت سخت آیت - ایک طرف عذاب سے ڈراتے
ہیں + قیامت کی ہولناکیاں + اور یہ آیت
ہم اس دن وزن کیلئے رکھ دیں ترازو میں قسط کے ساتھ۔
موازین " جمع کا صیغہ " - مفسرین کے مطابق

(1) ہوسکتا ہے ہر انسان کیلئے مختلف میزان استعمال ہوں گے
(2) مختلف اعمال کو تولنے کیلئے مختلف میزان ہوں گے
(3) جمہوری رائے - ایک ہی میزان لیکن جس سے مختلف
کام لیے جاسکیں اس ہی میزان میں اعمال قسط کے ساتھ
ہوں گے یعنی یہ میزان خالص اعمال کا وزن زیادہ
کر دکھائے گی اور کم خالص کا وزن کم دکھائے گی۔

* رسول ﷺ نے فرمایا - حضرت سلمانؓ راوی ہیں۔
جو میزان وزن اعمال کیلئے رکھی جائے گی وہ اتنی بڑی
اور وسیع ہوگی کہ آسمان اور زمین بھی تولی جاسکیں
گی

* میزان پر ایک فرشتہ مقرر ہوگا - حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں
کہ یہ حضرت جبرائیلؑ ہوں گے۔ حضرت انسؓ کہتے
ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص میزان کے پاس

آئے گا تو فرشتہ دیکھ کر کہے گا کہ فلاں شخص تو شفقت ہی ہمدردی کو
کی نہ ہوگی۔ اسی طرح کوئی ایسا شخص جسکے نامہ اعمال میں بھی
ہوگی اسکے بارے میں منادی کی جائے گی جو تمام اہل محشر
لوگ سنیں گے کہ فلاں شخص بدبخت ہوا۔

* مسند احمد سے روایت ہے — اعمال مجسم شکل میں آئیں گے
قیامت کے دن — آپؐ نے فرمایا۔
کہ صاحب قرآن کے لئے قرآن ایک خوش شکل نوجوان کی شکل
میں آئے گا اور وہ شخص پوچھے گا کہیں وہ نہیں جس کو تم
پڑھتے تھے۔ نیک اعمال — ایک معطر شخص کی شکل میں۔
بُرے اعمال کافر کے پاس — بُرے شخص کی شکل میں۔

* اعمال تولے جائیں گے۔ ہماری قربانی بھی سواری بنے گی۔
اور ویسی سواری جیسے کوئی ~~دیکھے~~ دیکھے گا

← حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔
ایک شخص آپؐ کے پاس آ بیٹھا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ!
میرے دو غلام ہیں جو مجھے جھوٹا کہتے ہیں۔ میرے مال میں خیانت
کرتے ہیں اور میرے احکام کی پابندی نہیں کرتے۔ میں بھی
انکے مقابلے میں، میں انہیں بُرا بھلا کہتا ہوں اور ہاتھ سے بھی
مارتا ہوں۔ انکا اور میرا حساب کیا ہوگا۔ انکی نافرمانی،
خیانت + جھوٹ کو تولا جائے گا۔ اور تمہاری مار پیٹ
اور بُرے بھلے کو بھی تولا جائے گا۔ اگر برابر ہوا تو ٹھیک۔
اگر تمہاری مار کم ہوتی تو تمہارا احسان اور اگر
تمہاری مار زیادہ ہوئی تو تم سے بدلہ لیا جائے گا۔ تو
وہ شخص آپؐ سے علیحدہ ہو کر رونے لگا۔ پھر آپؐ نے
اس آیت کا Reference دیا کہ ذرہ برابر بھی کمی بیشی نہ کی جائے
گی۔

## * امام ابو حنیفہؒ کا واقعہ

ایک شخص گزرا تو اس نے دیکھا کہ آپ عشاء کے بعد بیٹھے ہیں جب وہ فجر کے بعد آیا تو دیکھا کہ آپ ابھی تک وہیں بیٹھے ہیں اور اپنی داڑھی کو پکڑ کر دہرا رہے تھے۔ "کہ جس نے ذرہ برابر نیکی کی وہ دیکھ لے گا جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ دیکھ لے گا"

## * شفیق بلخیؒ کا واقعہ

اپنے دوست کے ساتھ جا رہے تھے کہ راستے میں کہ ایک شخص نے انکو دیکھا اور اپنا راستہ بدل لیا آپ اسکے پاس گئے راستہ بدل کر کہ تم مجھے دیکھ کر کیوں راستہ بدلا۔ بتایا میں نے آپ کا قرضہ دینا تھا۔ کہا کہ میں اپنا قرض معاف کر دیا تمہارے پر۔ اور تم مجھے اپنی شرمندگی کیلئے معاف کر دو۔

← کسی کو اچھا مشورہ نہ دینا ← کسی کی امانت میں خیانت کرنا

← کسی کو اپنی نعمت سے حسد میں مبتلا کرنا ← کسی کی دل آزاری کرنا۔

## "اللھم حاسبنا حسابا یسیرا"

← حضرت عائشہؓ نے آپؐ سے پوچھا کہ قیامت کے دن آپؐ اپنے گھر والوں کو یاد رکھیں گے۔ آپؐ نے کہا کہ تین جگہوں پر کوئی کسی کو نہ پوچھے گا

① میزان عدل کے سامنے اعمال حاضر ہوں گے۔ جب تک یہ پتہ نہ لگ جائے کہ کون سے اعمال بھاری ہوئے۔

② جب نامہ اعمال اڑائے جائیں گے۔ جب تک یہ نہ پتہ چل جائے کہ نامہ اعمال کس ہاتھ میں ملا ہے۔

③ پل صراط سے گزرنے کا وقت۔ کوئی بھی کسی سے کچھ نہ پوچھے گا گزرنے تک۔

وہ جہنم کو یاد کرتی رو رہی تھیں۔ اپنی چہیتی بیوی کو بھی بھلا نہ کر سکے گا۔ *

48- یہ صفتیں تورات کی ہیں

① فرقان حق اور باطل میں فرق کرنے والی

② ضیاء۔ قلوب کیلئے تورات روشنی تھی۔

③ وہ یاد اور ہدایت تھی۔ دل کو ہدایت دینے والی۔ یاد دہانی
کروانے والی۔ **تذکیر** - ایسی یاد دہانی جو دل کو ہدایت دے

تورات اندھیرے میں مشعل کا کام کر رہی تھی۔

**مفسرین کی رائے**

**یہ فرقان سے مراد** - اللہ تعالیٰ کی طرف سے
کی گئی موسیٰ کی مدد ہر موقع پر۔ اسی کی طرف اشارہ ہے۔

فرعون کے گھر میں پرورش - تاکہ موسیٰ کے اندر بھی وہ
شاہی جلال ہو۔

49- **متقین کون ہیں؟** - ① جو دیکھے بغیر رب سے ڈرے
② اور انہیں قیامت کی گھڑی کا دھڑکا
لگا رہے

- بہت مشکل ہے اس نفس کو سمجھانا کہ اللہ دیکھ رہا ہے اللہ اجر دے
گا۔ جب اللہ قدر دانی کرنے والا ہے تو تم ان لوگوں سے کیوں
قدر مانگتے ہو۔ بلکہ اللہ پر بھروسہ رکھو۔

50- تم کہتے ہو تورات کتاب الٰہی ہے کیونکہ اہل کتاب اس
کو کتاب الٰہی سمجھتے لیکن قرآن جو ویسے ہی آسمان سے
اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے اسکو مانتے نہیں ہو
اسکو تمہارا دل مانتا نہیں ہے کیا پھر تم انکار کرنے والے ہو؟
اپنے آپ کو منانا ہے۔ اللہ کی راہ میں لگا رہیں
نیک اعمال کریں اور اسکا اجر صرف اللہ دے گا۔
پورا پورا دے گا۔ انسانوں کے بس کی بات نہیں
کسی کے عمل کو مناسب کر اجر دے سکیں۔